تیا قیمین الی یوم التناد ما بعد کہتا ہی حقیر پر تقصیر معصوم علی اکبرآبادی ابن حضرت حکیم سید امام علی مرحوم نبیرہ حضرت حکیم سید
محمد میر قادر کیا الجنوری منوریہ کی مین اتفاقاً واسطی علاج ایک مریض کی ہمراہ راو ارادہ سنگہ صاحب رئیس گہسیر
را دامنہ مجتہم کہ وہ میری بدل شفیق ہین اور اونسی ملکہتی اور سوا الست خاندانی قدیمی بہی گیا اور دیکہا کہ وہ جنگل
ہی جہان حشرات موذی بہی خصوصاً سانپ ہر قسم کی ایسی ہی بہت پائی ہین کہ جسکو کاٹی پانی نہ مانگی اور سیدہا عدم کا راستا لیجاتا
ہی مجہکو خیال آیا کہ نسخہ اپنی خاندانی مجرب اور معمولی حکما اساتذہ متقدمین کی کہ انہون نی واسطی اسی کام کی بنائی تہی اور
دعوی اتہا اونکی خواص پر مع کلیات معالجات بطور روزگار یادگار لکہہ جاؤن تاکہ صاحب علاج از خلق خدا بوقت ضرورت
فایدہ اوٹہاوی خدا کی فضل سی تہوڑی مدت مین یہ رسالہ بعد تحریر رسالہ علاج النسوان سنہ ایکہزار دو سو نوہ ہجری مین
بجاہ رسول مترتب ہوا چونکہ درحقیقت تدابیر اور نسخہ واسطی دفع اثر سموم زہرمار تہی لہذا موسوم بہ زہرمار کیا گیا
الہی یہ زہرمار ہو دیا اور دشمنون کی عقارب حاسدین سی محفوظ اور مقبول روزگار ہو آمین ثم آمین امید ہی کہ اگر
بہر بین یا اس سے فایدہ اوٹہاوین میری لخت جگر نور بصر سید معشوق علی طال اللہ عمرہ کو بدعای ترقی عمر
درجات یاد فرماوین اور یہ معالجات مشتمل ہی اوپر ایک قاعدہ کلی اجمالی اور تفصیلی گزندگان حیوانات
زہردار مین اور تفصیلی تفصیل کیا گیا ہی تیرہ اصناف سی صنف اول افعی کی کاٹنی مین صنف دوسری
بچہو کی ڈنک مارنی مین صنف تیسری زنبور اور مگس کی لسع مین صنف چوتہی رتیلا اور مکڑی کی کاٹنی مین
صنف پانچوین سالامندرا کی کاٹنی مین صنف چہٹی آدمی کی کاٹنی مین صنف ساتوین چیتی اور شیر کی کاٹنی مین
صنف آٹہوین کاٹنی جانورون آبی مین مگر وغیرہ سی صنف نوین ابن عرس یعنی نیولہ کی کاٹنی مین صنف
دسوین مینڈک یا کی کاٹنی مین صنف گیارہوین موش کی کاٹنی مین صنف بارہوین بندر کی کاٹنی

مین ضعف تر دین سگ دیوانہ کی کاٹنی مین تا غلکی پی مخفی رہی طریقہ دفع زہر گزندگان کا جہا
وجہ سے یہ پیلی ہو کہ کوئی چیز دیوین کہ حرارت غریزی کی استعانت کری اور جس احشا ہو گیا بہ سبب
اوسکی طبیعت قوت پکڑی اور زہر کو دفع کری جیسی تریاق کبیر اور مانند اوسکی طریقہ دوسرا جلدی یا رطوبات
بدنکی باہر نکالین تاکہ زہر نہ ملجای رطوبات مین اور پہیلی بدنمین اور آفت نہ پہنچای اعضاء رئیسہ مین
اور طریق تقلیل رطوبات لکاتی کرنا ہی لیکہ فصد اور اسہال یعنی دستونکی دوا کا خاص کر جمال گوٹہ ہی مجرب عجیب
تغیر کا ہی اور مدرات یعنی پیشاب لانیوالی چیز دلنسی پوشیدہ رہی تی جامع النفع ہی سبب اقسام سموم میں بخلاف فصد کی
سبب جگہہ ممکن نہین ہی کہنوانا اوسکا طریقہ تیسرا مادہ زہر از موہ اور وہ تریاق کہ بالخاصیت ہیں تعداو زہر کا مخصوص
ہونا دیوین جیسی کاٹنی انہی میں دینا گوشت افعی کا طریقہ چوتھا وہ دوا کھلادین کہ برعکس مزاج زہر دار کی یا سردی ہیں
ہیںگ برعکس مزاج بچھو کی ہی اور مانند اوسکی طریقہ پانچوان وہ دوا عملی دیوین کہ اخلاط کو حرکت مین لاوی
مانند تریاق کی یعنی لیمنی لانیوالی چیز دلنسی یہ تدبیر خالی خوفسی نہین ہی اسواسطی کہ کبھی ہو دی کہ حرکت
اخلاط کی مدد دیکھو ہی سرایت کرین اعضاء رئیسہ میر طریقہ چھٹا وہ تدبیر کرین کہ منع انتشار زہر کا کری
اور نہ سطح ہوی یہ کہ مجرد کاٹنی کی یا عضو کاٹی گی کو کاٹین اور بدنسی جدا کرین اگر ممکن ہو یا داغ دین دوسری یہ
کہ بالاتر جگہہ کاٹی ہوئی کی + عضو ملسوعہ کو سخت باندہین اور اوپر عضو ملسوعہ کی دوائین گرم کرنیوالی
رکہین تاکہ زہر تجاوز نکری بدنمین پوشیدہ رہی لیکہ باندہنکی ہیسکا نا تریاق زبونکا عضو ملسوعہ پر بنا
عجیب الاثر اور مجرب تغیر کا ہی ہدیہ تیسرے اوپر اوس جگہہ کی پکنی ماری یا خالی سنگی سے اینچین یا مرکین لگا
تاکہ زہر اوس جگہہ سے باہر آوی اور اندر بدنکی سرایت نکری اور چوسنا مونہہ سے عضو کاٹی ہوئی کلو رسطی
دفع زہر کی طریقہ نہایت مفید اور آسان ہی پہلی چاہیئے چوسنی والیکو کہ شکم سیر ہو کہانیسی اور تیل کی کرکی

شراب سے بلکہ تھوڑی نوش کریں اور مونہ اپنے کو روغن گل یا روغن بنفشہ سے چکنا کریں الغرض ان چوسنا شیرہ کریں
اور ہر لحظہ تھوکتا رہے یا اور کلی کیا کرے یا نزدیک بیہوش کرے سے اوپر اچھی کہ اسمیں ایک قوت ہے جذب سم کی اور منع کرے ہے اثر زہر کو
جو کہ پہونچی ہے مونہ میں ذکر ان دواؤں کا جو کہ کاٹنے جانوروں زہردار کو فائدہ کریں شیرہ لاعیہ کا پینا کاٹنے آدمی کو
نہایت عجیب الاثر اور مفید ہے سب اقسام سموم میں تخم ترنج مقدار دو مثقال تریاق سب جانوروں زہردار کا ثمرہ ہیگشت
اور بیخ انجدان فادزہر سب جانوروں زہردار کا ہے اور تخم تلبسا اور مغز بادام تلخ اور انجبار ولایتی اور بندق اور جنطیانا اور
جاوشیر اور زراوند اور دارچینی اور جرجیر اور رسن اور قیصوم اور قردمانا اور خار لیتون ہر ایک ان میں سے سب مفید
ہیں اور پھل چنار کی کہ تازہ ہوں عجیب الاثر ہے اور تناول کرنا مقدونس کا شیر میں بھونکر اور خشک کرکے اور پینا
شوربا خروس صحرائی کا ہمراہ شراب کے اور جوشاندہ سرطان نہری کا اور پینا خون کچھوا کا اور اوسکی تلی کا کھانا
عجیب الاثر ہے اور سرگین کا لگانا اور جلا کر چاٹنا اور ضماد کرنا کاوزبوس اور تخم بادآورد اور حرف اور شونیز
کا نہایت مفید ہے اور کھانا لہسن اور فلفل سیاہ کا ہمراہ جوشاندہ پودینہ کی اور ضماد کرنا حیلبہ اور مجرب ہے صنعنا اوس تریاق
کی کہ سب جانوروں زہردار کو فائدہ کرے یہ ہیں نسخہ تخم زیرا اسپند زیرہ سفید ہر ایک دو درم جنطیانا زراوند گرد ہر ایک دو درم
فلفل سپید پانچ درم سب کو تھوڑا ہیں کوٹ کر اوچھانکر دوچند شہد میں ملاویں مقدار بقدر باقلا ہمراہ شراب کے دیویں
نسخہ دیگر تخم بلبسان زوفا خشک تخم شلغم دشتی فلفل سپید و سیاہ فلفل دراز قرح انیسون فطر اسالیون اسارون
زیرہ سپید تخم کرنب ہر ایک چار درم سنبل الطیب فقاح اذخر ہر ایک چھہ درم سب چودہ دوائیں کوٹ کر اور چھانکر شہد
دو چند میں ملاویں شربت مقدار مذکور نسخہ دیگر عجیب الاثر ہے افیون مرمکی ہر ایک ڈیڑھ درم بیخ زراوند طویل بیخ
زراوند مدحرج ہر ایک تین درم سداب دس درم سب پانچ دوائیں آب جرجیر میں تر کرکے بعد شہد میں ملاویں

چہ باشد یا پانی میں پیس کر پیا گیا اگر نوشیدن نمایند فورًا رفع زہر کرے اور اندر لقیہ تو نکا خار بار تہائی جیسا کہ تردد ہی اونکی
مجالس میں نقل کیا گیا ہے نسخہ دیگر مجرب جناب قبلہ صاحب مرحوم بنا شیرہ برگ کسوندی کا واسطے دفع زہر کی خاصیت
اکسیر کی رکہتی ہی نسخہ دیگر مجرب جناب قبلہ گاہ صاحب مسہل فقیر جمال گوٹہ تین عدد پیسکر اور گولی بنا کر تناول کریں
اور اوسکا چہلکا آنکہوں میں لگاویں پوشیدہ نرہی فرمایا فقیر سے جناب قبلہ گاہ صاحب مرحوم نی کہ میں جہانسی میں
مقیم تہا اور کرتا تہا میں علاج راجہ جہانسی کا اور گرد نواح شہر کی کثرت سانپونکی تہی اور سانپ ایذا پہنچاتی تہی
لوگونکو اور دیتا تہا میں انہونکو گولیاں مذکور اور لوگ شفا پاتی تہی کوئی شخص بعد دینی گولی کی نمرتا تہا نسخہ دیگر
مجرب اونہی جناب قبلہ گاہ صاحب مرحوم لیوین گیاہ مسی سنبر کا خار سپید برگ سبز تر گھیلی بنہ کی تر یا خشک سیے
سیر ہو جاوے سب اونہیں برابر کوندی کلی نو میں کہ کوئی چیز اسمیں پیسی گئی نہوی ساتہہ چوب نیم کی پیسیں
اور گولی مانند بیر کی بناویں مقدار خوراک ایک سے دو تک اور دیوین مجربات قدما کی نسخہ تریاق اربعہ پوشیدہ
نرہی کہ جمعیت تریاق اربعہ ترکیب دیا ہوا حکیم اندروماخس ملقب بہ اسقلیبوس کا ہی اور وہ بڑا حکیم فلاسفہ
میں گذرا ہی اور فن طب میں امام تہا اور حکیم افلاطون نی اوسکی نسخہ عجیب اپنی کتاب نوامیس میں لکہی
ہی بلکہ سبب تالیف نسخہ تریاق اربعہ میں حکمائی نسطر جیز نقل کی ہی کہ وہ ایک غلام رکہتا تہا ایک دن وہ
غلام نیچی ایک درخت کی پیشاب کر رہا تہا ناگاہ اوسکی پاؤں میں ایک افعی نی کاٹا بعد ازاں اوسنی افعی کو مار ڈالا
اور چند دانہ حب الغار کی کہائی کہ وہ نزدیک اوس درخت کی تہی وہ اچہا ہو گیا بعد ازاں اوسنی یہ حقیقت اندروماخس سے
کہی جبکہ حکیم اندروماخس کو خاصہ اس دوا کا یہ معلوم ہوا پہر اوسنی جنطیانا اور مرمکی اور قسط کہ نہایت مفید واسطی
کاٹنی جانوروں زہردار کی تہی ساتہہ شہد کی اوسکی ترکیب دی صفت اوسکی لیوین حب الغار جنطیانا تقطیع
ہر ایک بیس درم مرمکی تیس درم قدر خوراک بعد چودہ روز ایک مثقال نسخہ دیگر تریاق ثمانیہ کہ مولف اسکا

تندرست اور مادہ ہووے کہ زہر اوسکا معتدل ہے اور افعی سیاہ زہر بہت رکھی ہے بسبب شدت حرارت کی اور
افعی سپید بسبب رطوبت کی کم زہر رکھی ہے پس یہ اقسام مذکور لایق اس کام کی نہین ہین اگرچہ اقسام
افعی کی بہت ہین لیکن بہتر زیادہ اشقر ہے پہچان جودت اور جوان کی وہ ہی کہ انکہین سرخ ہووین
اور وقت چلنی کی پہن بلند کی ہوئی اور اوٹہائی ہوئی چلی اور سریع الحرکت ہووے اور پہچان مادہ
وہ ہی کہ پہن اوسکا خشت اور گردن باریک اور مقعد اوسکی قریب دم کی ہووی بعضی حکمای کہا ہی کہ علامت
مذکورہ سنی ہین بلکہ چاہئی بعد قتل کی دیکہین اوسکی اعضای باطنی کو اگر رحم برآمدی مادہ اور اگر
خیہ ہوون نرینہ بقدر چہار انگشت سر اور دم سے کاٹین ایک مرتبہ ہی اسطرحپر کہ کچہ باقی زہر ہووی لیکن
قریب ہین جائی کہ نمی بروقت پکڑنی کی بطریق مذکور مار ا جاوے بسبب ضرورت معلت دو دن سے زیادہ
بند ہوین اور غذا اوسکو نان پاکیزہ دینی رہوین اور اوسکی مارنیکی بعد ملاحظہ کرین کہ اگر خون مرتی
تک دوان رہی اور حرکت کری پہچان قوت جوانی کی ہے اور اگر برخلاف اوسکی ہووی علامت
ضعیفی کی ہے اور لایق استعمال کی نہین ہے پس جبکہ یہ سب صفات پائی جاوین پہر اوسکی شکم کو
اوزار آہنی سے چیرین طولین اور صاف کرین اور دیگچی سفالی مین خوب لکجاوین تاکہ گلجاوی
اگر سوا گرم ہووا احتیاج ڈالنی نمک کی نہین ہے جالینوس کہتا ہی کہ اول اوسمین زیت ڈالین شیخ الرئیس نے کہا
ہے کہ اوسمین چند شاخ سبت تازہ کی اور پانی بقدر ضرورت ڈالکر آتش ملایم مین جوش دیوین اور بعضو نے
کہا ہی آتش چوب بلوط سے دیوین اور سر دیگچی کا بند کرین بعد ازان مسالہ مین خشک کرین پہر اوسکو
خوب سائیدہ کرین بعد ازان نان خمیری کہ خمیر اوسکا ترش ہوگیا ہو تنور مین خوب لکجاوین تاکہ
کچی نہ رہ جاوے اور اوسکو بہی کوٹین بوزن ربع وزن گوشت افعی یہانتک کہ دونو یکذات ہوجاوین
قرص ساتہ تنور ما افعی کی کہ رکہہ چہوڑا گیا ہو اور نات کہ دہن ملنا ہے تر کی قرص طیار کرین اور مکان

گرم اور سایہ دار اور بلندی مین خشک کرین اور گرد اور غبار سی احتیاط چاہئی اور دنین دو تین بار لوٹ
پلٹ کرتی رہین تا کہ خوب خشک ہو جاوین اور اسمین نمی نہووی اور ظرف چینی رکھ چھوڑین اطبا نی اختلاف
کیا ہی وزن نان مین بعضون نی ہموزن بعضون نی نصف وزن اور بعضون نی چوتہائی وزن گوشت رکھا ہی
اور جالینوس کہتی ہی کہ ہموزن یا ثلث وزن چاہئی اکثر اطبا نی ربع وزن اوسکا داخل کیا ہی منفعت
داخل کرنی نان کی گوشت مین وہ ہی کہ رطوبت گوشت کی خشک کرتی ہی اور اوسکی قوت کو نگاہ رکھتی ہی
اور بازرکہتی ہی عفونت سی اور افعی وسی جگہ سی پکڑین کہ پانی وہان کا شیرین اور درخت خوشبودار ہوین اور وسی جگہہ سی
نہ پکڑین کہ گرد و نواح اوسکی درخت خراب مانند بلوط کی اور نباتات زیادہ ہوین اسود سطی کی افعی اوس جگہہ کا
ضعیف اور کم قوت ہوتا ہی اور نہ پکڑین اوس بیابان سی کہ جسکا پانی شور ہووی تحقیق وہ زہر زیادہ رکھتی ہی
چاہئی پکڑین آخر بہار اول گرما مین اور شہرون سرد مین اخیر ربیع مین اور شہر دن گرم مین بوقت اعتدال
اگر ربیع مین بسبب بارش رطوبت اور سردی زیادہ ہووی تا خیر کرین جیسا کہ نی مین اول صیف تک نسخہ
رص اندروخون منقول قرابادین قانون سی کہ وہ بہی داخل ہی تریاق مرکور مین کہا جاتا ہی پوشیدہ
رہی اندروخون نام شہر یا جزیرہ کا ہی بعضون نی کہا ہی کہ اسم بادشاہ کا ہی کہ اوسنی اس قرص
تالیف کیا اور بعض کہتی ہین کہ وہ عبارت دارشیشعان سی ہی اور بعضون نی لکھا ہی کہ مولف اسکا حکیم
اندروماخس ہی کہ اوسنی بنام بادشاہ عصر تالیف کیا قول آخر میری نزدیک صحیح ہی نسخہ صنعت اوسکی پوست
دارشیشعان اقحوان سپید مصطگی فود ہر ایک چھ درم زعفران بارہ درم سنبل الطیب ساذج
سلیخہ درم چرایتہ قسط تلخ اسارون حماما عود بلسان مرکی ہر ایک جبن درم شراب ریحانی بقدر بیانکی
قرص طیار کرکی سایہ مین خشک کرین اور بغیر ترکیب تریاق کی ایک مثقال تناول کرنا

نافع ہر قسم کی سم کو بھی مخفی نرہی یہ اقسام سانپ کے اعادہ تحریر سے خارج ہین مع ہر قسم کا بطریق مذکور ہین صفت دوسری
رنگ مار کی ہیں ہیں ہیجان رنگ مار نیلی بہو کی درم اور سرخی اور سوزیت اور زیادہ ہونا درد کا عضو ملسوع میں اگر رنگ
تیرہ ان سانپ بہری غشی پیدا ہوتی اور اگر رنگ سبز ہو پیشاب سرخ اور سکتہ پیدا ہو جاوے یا بسبب الجہی اعصاب
کی طرف اپنی سردی کی کرده دماغ بھی چنانچہ دیکھا ہے فقیر نے کہ کاٹا ہوا اور صرع پیدا ہوئی علاج
بالاتر محل لذع سے باندھیں اور زہر کو بطریق مذکور چوسیں اور پچھنے لگاوین اور ساتھ ہونشانہ بر نجاسف
اور بابونہ اور شراب کی عضو کو دہوویں اور بندق سندی چباویں اور اجزاء اس عضو کی رکہیں نسخہ دیگر بورہ
خشک آرد جو ساتھ پانی سداب کی ضماد کریں نسخہ دیگر گوگرد تخم کتان نمک علک البطم جند بیدستر ایک
ایک حصہ برابر لیکر ساتھ سرکہ اور روغن زیت کی ضماد کرین نسخہ دیگر روغن قرنفل روغن قسط
کا ملین نسخہ دیگر تیس اور حلتیت اور عاقرقرحا ہمراہ شراب کی کہلاوین اور تریاق اربعہ مذکور اور سنجر نبا کہلانا
مجرب حکمائی قدیم کا ہے اور حمام کرنا اور پسینا لانا دافع زہر ہے اور بہپارہ لینا مانند بابونہ سے دفع
کو کرتا ہے اور بعد حمام کی شراب پینا سریع الاثر ہے اور بعض اطباء نی کہا ہے کہانا مولی کا ہمراہ
اثر سمیت کو دور کرتا ہے مجرب تجریب جناب قبلہ گاہی صاحب مرحوم لیوین روغن زرد اور سوراخ ذکر میں رکہیں اگر جہد
ہو سکیا اور فرج کی رکہیں فی الفور تسکین درد کی کرتا ہے نسخہ سنجرنیا دافع زہر ہر قسم کا بھی مولف اسی
بغیر اختلاف جالینوس ہے کہ اوسنے تالیف کیا واسطے ایک بادشاہ کی صفت اوسکی جند بیدستر
افیون دارچینی دونو ہر ایک یکدرم دار فلفل چہ درم زعفران نصف درم جند بیدستر افیون اور زعفران
کو ساتھ ماء العسل کی حل کرین اور باقی دوا کو کوٹ کر اور چہانکر سہ چند شہد قوام کرکے
ملا رکہیں قدر خوراک ایک باشہ سے مثقال تک نزدیک بعض حکما کی دو مثقال تک قول الاصح ہی صاحب
تحفۃ المومنین کہتے ہین کہ اصل نسخہ میں زعفران ایکدرم ہے اور صاحب داؤد انطاکی نے اسکا دن چہ درم

نسخہ قریب دار سیر معتبر رگی قسط عید برگ اترج برابر ایک سدام گل آرمنی یا ایدم سا تہہ ہمراہ شہد کی جو دین نرد
مورانک ایک دام تریاق ازدہ عقرب تسکین حب الکار بودنیہ سداب شہد کی جدبیدستر عاقرقرحا سوبر جنتیانا فلفل سنبل
ہرایک یا ایکدام مثل حب بتناسب ادرابرین شفائی لی زراوند گرد زیاد • کیا ہی مخفی نرحی جو ہر جرارہ کا ساتھ
سنگی کی جوسین بیلی چاہیے کہ درمیان سنگی کی روئی دہنی ہوئی برکرینا اور مراق مرابد مذکور کی جو سین کسی
گرز ہر اوسکا قاتل ہی ضعف تصری کاٹنی شہد مگس اور زنبور مین تحقیق کاٹنا اوسکا درم سرخ اور درد سخت پیدا
کرتی ہی اور ایک قسم بھی زنبور ہے کہ سر اوسکا بڑا اور سیاہ ہو اور اوسکے جسم پر نقطے سی ہوتی ہین وہ کاٹی
درد زیادہ پیدا کرتی اکثر ہوتی تو مرجاوے علاج فی الفور کشنیز لقدر تین کف کہلاوین فوراً تسکین درد کی کرتی
اور آب خبازی اور خطمی اور عنب الثعلب اور کاسنی پیسے ملا کرین گرم اوسکی اور پارچہ تر کرکے برف وغیرہ سے سرد
کرکے اوپر اوسکی رکہیں اور طلا کرنا کافور اور آرد جو اور کنجد کا ہر واحد انہون مین سے ہمراہ سرکہ کے مفید ہے
اور دینا تبریدات مذکور کا اگر زنبور بڑی ہو یا بدن مین اخلاط زیادہ ہوں چاہیے کہ فوراً فصد کہلوادین
اور مٹی خانہ زنبور کی اوسکی لذعہ پر لگانا مجرب کہا ہی اور علاج کاٹنی مگس شہد کا مانند علاج زنبور کے
ہے اور مسنا مکہی کا اوس جگہہ پر درد کو دور کرتی ہی اور علاج کاٹنی مورچہ کا مانند علاج زنبور کا ہی ضعف جو تہی
رتیلا اور عنکبوت کی کاٹنی مین بدترین اوسکا معرب ہے کہ مشابہ پروانہ کی ہوتی ہے اوسکی کاٹنی سے درم
بسرخی اور نیلا پن ظاہر ہوتی ہی اور اوسکی سب اقسام مین پیدا ہونا اعراض کا یہی خاص ہے یعنی اگر رتیلا
سرخ کاٹی درد تہوڑا اور کہجلی زیادہ پیدا ہوتی ہی اور سیاہ سے درد زیادہ اور سردی بدن اور رعشہ ہوتا
ہوتی اور سفید سے درد تہوڑا اور کہجلی زیادہ ہوتی ہی اور ایک قسم ہے رتیلا سے کہ اوپر پشت کی خط کہچا
براق ہے اوسکی کاٹنی سے امراض سخت پیدا ہوتی ہیں جیسے غش ہونا اور کبہی ہلاک کرتی ہے علاج
سب قسم کا یہ ہی کہ پچہنے مارین بدستور سابق اور دھارین گرم پانی سے اور نمک اور پانی سے طلا کرین
اور تریاق اربعہ اور سنجر نیا اور سفوف سیاہ دانہ اور تخم کرفس ہمراہ سکنجبین تناول کرنا مفید ہی اور

اقسام عنکبوت کے بہی بہت ہین ایک قسم ہی عنکبوت کہ اوسکی کاٹنی سیے سرد ہو جاتی ہین ہات اور
پاؤن اور کہڑی ہو جاتی ہین رونگٹی بدنکی اور پہولتا ہی شکم تدبیر اوسکی وہ ہی کہ شراب اور سعد کوفی
ہمراہ شراب کے دیوین اور کہانا تریاق اربعہ کا اور حمام کرنا مفید ہی اور نوع ہی عنکبوت سیے کہ سیاہ ہو
اور پاؤن اوسکی چہوٹی ہووین اوسکی کاٹنی سیے تپ اور خارش پیدا ہو جاوے ہی اور جگہہ ملسوعہ سیاہ
ہو جاوے زہر اوسکا گرم ہووی ہی جیسے مجلاوف اور عنکبوت کی تدبیر اوسکی وہ ہی کہ فصد کرین چند دفعہ اور میوہ جات
دیوین اور گوشت ناسد کاٹین اور علاج قروح ردیہ کا کرین اور ایک نوع ہی عنکبوت سیے کہ وہ کودکی پکڑی ہی سیے
مگس کو اور پاؤن اوسکی چہوٹی ہوتی ہین اور سپید ہوتے ہی اور نقطی اوپر اوسکی مایل بسیاہی ہوتی ہین
اوسکی کاٹنی سیے خارش اور عرق سرد نکلی ہی بدنسی تدبیر اوسکی وہ ہی کہ رسوت اور روغن گل اور سرکہ
اوسمین ملا کر قسنانی ہووی ملا کرین صنف پانچوین سالامندرا کی کاٹنی ہین وہ ایک جانور ہی چار پاؤن
رکہتی ہی اور دم اوسکی کوتاہ اور سر اور ڈنک اوسکا باریک ہووی ہی اور رنگت اوسکی ابلق اور زرد اور
سیاہ ہووے اور کان نوشادر مین بہت پایا جاوے اور نہین جلی ہے آگین سیہ ظن بعض کا ہی جیسا کہ لکہا ہی
صاحب شرح اسباب نے اور تجربہ اوسپر اثر نہین کری ہی تحقیق سم اوسکا قاتل ہی اور اوسکی زہر کا خاصہ ہی
کہ درد سخت پیدا کری ہی اور بدنکی اندر آگ سیے بڑی کی علاج اوسکا تبرید کا رنیا ہی نزدیک فقیر کی اور
دوائین تشنیدی بہت استعمال کرنا ضماد آ اور طلاء اور جوشاندہ مینڈک کا پینا اور ضماد کرنا مفید لکہا ہی
صنف چہٹی آدمیکی کاٹنی مین جاننا چاہیے بد ترین کاٹنا اوسکا وہ ہی جبکہ بہوکا ہووی اور ہو روزہ دار
کہ اوسمین خاصیت سمیت پیدا ہو جاتی ہی علاج زربت موم آین بلا کہربا خاکستر چوب انگور اور سرکہ ساتہہ
انجیر کی ملا کر یا مرہم اسود کہ تغنہ اور زربت اور موم اور چربی سیے بنایا گیا ہوگا دین اگر ورم ظاہر ہووے مردار سنگ ملا کرنا

مفید ہے جاما پانی آدمیکو بعد کرسگ دیوانہ کاٹی وہ بہی دیوانہ ہو جاتا ہی اور اوسکی محبت سے پرہیز چاہئے
کرنا اگر وہ کاٹ کہاوی تو بہی تدبیر اوسکی کاٹنی سگ دیوانہ سے کرین جیسا کہ انشاء اللہ تعالی ذکر ہوگا صنف ساتوین
چیتی اور شیر کی کاٹنی مین پوشیدہ نرہی اونکی پنجو نمین اور دانتو نمین سمیت ہے بہتر وہ ہی کہ جبکہ کبھی
تاکہ مادہ زہر کا باہر آوی لیو الزان زرآوند اور ایسا ہی براہ شہد کی ضماد کرین اور سرکہ سے زخم کو دہو دین
اور یہ مرہم لگاوین نسخہ مرہم منقول شیخ اسباب سے کو کنار ایسا ہی خبث الفضہ موم سے چیزین حسب ضرورت
لیوین اور روغن زیت مین بطریق معمول مرہم بنا دین صنف آٹھوین کاٹنی جانوران آبی کے مگر
مچھ وغیرہ سے تحقیق اونکی دانتون مین بہی سمیت ہے علاج اوسکا سداب اور سعد کوفی براہ شہد اونکی دیوین
نسخہ دیگر مجرب مردار سنگ چہ ماشہ موم سفید ایک تولہ روغن گل دو تولہ افیون یک ماشہ بطریق معمول مرہم
بناوین اور استعمال کرین صنف نوین ابن عرس یعنی نیولہ کی کاٹنی مین علاج اوسکا یہ ہی نیولہ کو اور
اوسکی گوشت کو زخم پر باندہین فوراً دفع زہر کو کرتا ہے نسخہ دیگر پوست سرائی کا گوشت زخم پر
باندہین مجرب ہے صنف دسوین مینڈک دریائی کی کاٹنی مین تحقیق زہر اوسکا قاتل ہی علاج اوسکا
بطریق کلیات مذکور کرین اور کہانا بندق ہندی کا عجیب الاثر ہی نسخہ دیگر مرہم کا بنیادر سیلی کاٹ
جانوران آبی کی مجرب معمولی فقیر کی خاندان کا ہی صنف گیارہوین موش کی کاٹنی مین لیوٹ
نرہی دیکھا گیا ہی کہ کاٹا ہوا اوسکا مرجاتا ہی علاج اوسکا تنگبین جو ہی کی براہ سرکہ کی لگانا
نہایت مفید اور مجرب ہی نسخہ دیگر سنبل الطیب موضع زخم پر رکہنا مجربات سے ہی صنف بارہوین بندر
کی کاٹنی مین سخت سمیت ہے چنانچہ دیکھا فقیر نے کہ کاٹا ایک شخص کو بندر نی تا ستائیس روز اور ہات اوسکا
سڑ گیا علاج اوسکا پتہ بندر کا فوراً زخم پر لگاوین عجیب الاثر ہے اور لگانا اوسکی لنا بکا بہی بعض
طبیبون نے مجرب لکہا ہے اور باندہنا بہنگ کا پانی مین پیسکر مفید ہے صنف تیرہوین سگ دیوانہ
کی کاٹنی مین پہچان سگ دیوانہ کی وہ ہی کہ چال اوسکی مستانہ وار ہوتی ہی اور گردن ڈالی ہوئے
چلی اور آنکہین سرخ ہووین اور لعاب اوسکی دہن سے بہی اور کتی اوس سے بہاگین اور پانی سے ڈرے

اور دیوانہ بدبخت جو کچھ کہ سامنے آئے اوس پر حملہ کرے اور بہوکی آزردہ بیماری ہو اور امتحان کاٹنے سگ دیوانہ میں لیکن
خلیفہ بیمار ہونا پر حکمی باندھین اور آگے مرغکی الیں اگر مرغ کہاوے اور مرجاوے یا کہاوے اور پہل کاٹنے سگ دیوانہ کی ہے اور کری
اور دیوانی مر اور پر اوس شخص کے بہاوین سمجھے اوسکی بدن اوس شخص کا گرم ہووے دلیل کاٹنے سگ دیوانہ کی ہووے کہا ہے بعضے
نے یہ علامات غیر خاصہ ہے اور قابل اعتبار نہیں ہے بیان اوسکی علامت کا جو کہ بعد کاٹنے سگ دیوانہ کی ظاہر ہووین جبکہ سگ دیوانہ
کاٹے اور چند روز گذر جاوین اور کوئی تدبیر اور علاج نکیا گیا ہو اوس شخص کو پہلے ایک حالت غیر طبعی پیدا ہووے یا جیسی اندیشہ اور فکر اور غصہ
اور فتور عقل اور پیاس اور خواب پریشان دیکہائی دیوین اور روشنی سے بہاگے اور تنہائی قبول کرے اور بدن سرخ
ہو جاوے اور رونا شروع کرے جس وقت پانی دیکہے خیال کرنے کا پیش نظر ہووے اور اوس سے ڈرے اور بہاگے اور شور مچاوے اور تشنگی
آوین اور ہلاک ہو جاوے کبھی ایسا بہی ہووے قبل ظہور آثار مذکور مر جاوے کبھی بہرکی مانند کتی کی اور اوسکی پیشاب میں چہوٹے چہوٹے بچے
کتی کی نکلیں جیسا کہ دیکہا ہے من نقیر نے اور پیشاب اوسکا رقیق اور سیاہ آوے اور کبھی ہووے کہ پیشاب بند ہو جاوے اور
کاٹنے کی [illegible] اور جبکہ آئینہ میں منہ اپنا دیکہے تو پہچانے اپنی کو اور کتی کی صورت دیکہائی دیوے سبب اوسکی آئینہ سے ڈرے
پوشیدہ نرہے اکثر ہووے جبکہ کتا دیوانہ کاٹے بعد ایک ہفتہ کی تغیر احوال میں پیدا ہو جاوے اور چالیس دن اطبا نے قید
لکہی ہے اور بعضون نے تغیر احوال بعد چہ ماہ کی بعضون نے بعد سات برس کی جیسا کہ دیکہا ہے اطبا و تجربہ کار نے مخفی نرہے
جس شخص کو کتا دیوانہ کاٹے بوقت تغیر حال اگر وہ کسی کو کاٹے یا کوئی اوسکا جہوٹا کہاوے تو وہ بہی اس مرض میں مبتلا ہو جاوے
ہے۔ جاننا چاہئے اگر بعد کاٹنے کے جگہہ کاٹی ہوئی سے خون بہے تو وہ شخص خود بخود اچہا ہو جاوے کہا ہے اطبا نے
اگر سگ گزیدہ دیوانہ پانی سے ڈرے لا علاج ہے علاج جس وقت معلوم ہووے کہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہے چاہئے
اوسکو دو تین دن پہانسنگ کہ خوب پسینا آوے اور زخم کو ہرگز بہرنے نہ دیوین اور اقل مدت اوسکی چالیس دن
ہیں بلکہ چیرنا اوس جگہہ کو اور فراخ کر دین اور کہیں کہینچنا بطریق مذکور اور کہینچین زہر سینگ سے خوب خون جاری ہووے
اور کبھی پہر اوسکی مرہم اور دوائیں جلانی والیں جیسی لہسن اور نمک اور رجاو شیر ہمراہ سرکہ کے اور آہن اور
بسیار ہمراہ [illegible] کی ضماد کرین اور تریاق مذکور دیوین کہا ہے طبیبون نے جگر اوس کتی کا کہلانا